160536-کیا بائیں ہاتھ سے قربانی ذبح کرنا درست ہے؟

سوال

دائیں ہاتھ سے قربانی ذبح کرنے کی استطاعت نہیں ہے تو کیا بائیں ہاتھ سے قربانی ذبح کر سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

علمائے کرام نے دائیں ہاتھ سے ذبح کرنے کو مستحب کہا ہے؛ کیونکہ یہ جانور کیلئے زیادہ آرام دہ ہے ، اس لئے کہ عام طور پر لوگ دایاں ہاتھ ہی ذبح کرتے ہوئے استعمال کرتے ہیں ، اس لئے دائیں ہاتھ سے ذبح کرنا زیادہ اچھے انداز سے ذبح کرنے کا باعث ہوگا ۔

جبکہ بائیں ہاتھ سے جانور ذبح کرنا افضل عمل کے خلاف ہے ، تاہم اگر کوئی بائیں ہاتھ کے ذریعے اچھے انداز سے ذبح کر سکتا ہو ، اور جانور کیلئے بھی تکلیف کی بجائے راحت کا باعث ہو تو بائیں ہاتھ سے ذبح کر سکتا ہے ، چنانچہ ایسے شخص کیلئے بائیں ہاتھ سے ذبح کرنا دائیں ہاتھ سے ذبح کرنے سے افضل ہوگا ۔

چنانچہ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :
"ذبح کرنے کیلئے دائیں ہاتھ سے ذبح کرنا شرط نہیں ہے ، چنانچہ دائیں اور بائیں دونوں ہاتھوں سے ذبح کیا جا سکتا ہے ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اتنا فرمایا ہے کہ : (جو [آلہ] خون بہا دے ، اور [ذبح کے وقت] اللہ کا نام لیا گیا ہو ، تو اسے کھا لو) چنانچہ یہاں دائیں ہاتھ سے ذبح کرنے کی شرط نہیں لگائی ۔

البتہ یہ بات بالکل درست ہے کہ دائیں ہاتھ سے ذبح کرنا افضل اور بہتر ہے ؛ کیونکہ دائیں ہاتھ میں بائیں ہاتھ کی بہ نسبت زیادہ قوت ہوتی ہے ، چنانچہ زورِ بازو کی وجہ سے ہی جانور کو ذبح ہوتے ہوئے کم سے کم تکلیف ہوتی ہے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور ذبح کرتے ہوئے جانور کو زیادہ سے زیادہ راحت اور کم سے کم تکلیف دینے کا حکم دیا ہے ، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (بیشک اللہ تعالی نے ہر چیز پر احسان کرنا فرض کیا ہے ، اس لئے تم جب قتل بھی کرو تو اچھے انداز سے ، اور جب جانور ذبح کرو تو بھی اچھے انداز سے ، اس کیلئے اپنی چھری تیز رکھو ، اور جانور کو ذبح کرتے ہوئے راحت پہنچاؤ)"

مذکورہ بالا وضاحت کی بنا پر : ایسا ممکن ہے کہ بسا اوقات بائیں ہاتھ سے ذبح کرنا دائیں ہاتھ سے ذبح کرنے سے بہتر ہو ، مثال کے طور پر اگر کوئی شخص کھبا ہے یعنی صرف بائیں ہاتھ سے کام کرتا ہے ، دائیں ہاتھ سے نہیں کرتا ، تو ایسی صورت میں بائیں ہاتھ سے ذبح کرنا بہتر ہوگا ، کیونکہ اس شخص کا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ سے زیادہ قوی ہے ، اور اس طرح جانور ذبح ہوتے ہوئے زیادہ راحت محسوس کرے گا ۔

خلاصہ :

ہم یہ کہیں گے کہ : بائیں ہاتھ سے ذبح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ سے ذبح کرنے کی کوئی شرط نہیں لگائی ۔

مزید کیلئے درج ذیل ربط پر "فتاوی نور علی الدرب" دیکھیں :

اسی طرح کا فتوی شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے بھی دیا ہے جو کہ

نیز آپ سوال نمبر : (162299) کا جواب بھی ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم.